السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک قریہ میں قدیم الایام سے جمعہ قائم تھا، اب تھوڑے دنوں سے یعنی تین مہینہ کے عرصہ سے غالباً دوسرا جمعہ قائم ہوا ہے اور اس ثانی جمعہ کے قیام کی وجہ یہ ہے کہ ایک مولوی صاحب سے اوران کے سسر سے کچھ امور دنیاوی میں تکرار ہوئی تو مولوی صاحب کے خسر نے مولوی صاحب سے کہا کہ تم اور تمہارا حسابی کاغذ دونوں جھوٹے ہیں، پس اس کلام کو سنتے ہی مولوی صاحب مسجد سے نکل گئے اور کہنے لگے کہ اس مسجد میں نماز درست نہیں کیونکہ مولوی کو بے عزت کیا گیا، پس ایسی حالت میں اب نماس جمعہ کس جگہ درست ہوگی، پہلی جامع مسجد میں یا ثانی میں یا ہر دو میں، جواب قرآن و حدیث و اقوال فقہاء و محدثین سے مرحمت فرمائیے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چونکہ دوسرا جمعہ محض دنیاوی عداوت اور نفسانی غرض کی وجہ سے قائم کیا گیا ہے اور ساتھ اس کے اس دوسرے جمعہ کے قائم ہونے سے جماعت مسجدین کے درمیان تفریق لازم ہے۔ اس لیے دوسری مسجد میں جمعہ پڑھنا جائز نہیں ہے اور پہلی ہی جامع مسجد میں جمعہ پڑھنا ضروری ہے، مسجد ضرار (جس کی بنیاد تفریق بین المؤمنین وغیرہ تھی) کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لا تقم فیہ ابدا یعنی مت نماز پڑھ تو اس میں کبھی، اور مسجد نبوی یا مسجد قبا کی نسبت فرماتا ہے۔ لمسجد اسس علی التقوی من اول یوم احق ان تقوم فیہ یعنی جس مسجد کی بنیاد اوّل ہی روز سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہی مسجد زیادہ مستحق ہے، اس امر کی کہ تو اس میں نماز پڑھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

((سید محمد نذیر حسین

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01